O

عقل کا وحی سے رشتہ ماننا ضروری ہے
دائرے کا اک مرکز ہے جاننا ضروری ہے

فکرِ نسلِ آدم اب تک اک کثیف سچ ہے بس
مقصدِ حیاتِ انساں چھاننا ضروری ہے

اور یہ جدیدیت تو صرف بارِ اول تھی
انفرادیت کا طوفاں بھانپنا ضروری ہے

صاف آسمانوں والے روز و شب بتا آئے
بارشوں میں چھاتا سر پر تاننا ضروری ہے

بے یقیں دماغ و دل سے کیا مقام پائے گا
اب عماد احمد کچھ تو ٹھاننا ضروری ہے

https://emad-ahmad.com/